سوال

(300) طلاق سکران

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طلاق سکران

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق سکران

بخدمت فیض درجت مولانا ابوطاہر صاحب بہاری عم فیضہ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاۃ عرض ہے کہ ایک استفسار حضور کی خدمت شریف میں ارسال ہے۔ اس کا جواب تحریر فرما کر اور مواہیر سے مزین فرما کر کے بذریعہ اخبار اہلحدیث کے شائع فرمایئں غایت ممنون ہوگا امید ہے کہ اس عرض کو میرے ضرور قبول فرمایئں گے۔

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں ایک شخص تاڑی پی کر اس قدر بے ہوش و بے خبر ہوگیا کہ بلا سبب اثنائے کلام میں اپنی بیوی کو کہا کہ تو میری ماں کے برابر ہے۔ تجھے میں نے طلاق دیا۔ اس مضمون کو تین بار بلکہ زائد کہا اور جب ہوش ہوا اور لوگوں نے کہا کہ تو نے طلاق دیا ہے۔ یہ سن کر اس نے سخت انکار کیا۔ اور کہا کہ ہم نے ہر گز طلاق نہیں دیا ہے۔ پس فقہائے حنفیہ کی تحقیق کے موافق ایسے شخص کی طلاق واقع ہوگی۔ یا نہیں۔ اور ظہار بھی واقع ہوگا یا نہیں بینوا بالدلیل توجروا عند اللہ الجلیل۔ السائل۔ غلام رسول بھینسا سوری بہاری عفی عنہ

الجواب

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاۃ!

سکران یعنی نشہ والے کی طلاق کے وقوع میں علمائے حنفیہ میں اختلاف ہے ایک گروہ قائل ہے کہ سکران کی طلاق واقع ہوگی۔ اور ایک گروہ کا یہ مذہب ہے۔ کہ سکران کی طلاق واقع نہ ہوگی۔ امام طحاوی اور امام کرخی جو اکابر علمائے احناف سے ہیں۔ ان دونوں نے عدم وقوع طلاق کو اختیار کیا ہے۔ در مختار میں ہے۔

ولم یرفع الشافعي طلاق سکران واختارہ الطحاوي والکرخي

ترجمہ۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ نشہ والے کی طلاق واقع نہیں ہوگی۔ اسی قول کو اختیار کیا ہے۔ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام کرخیر حمۃ اللہ علیہ نے اور فتاویٰ تارتار خانیہ میں تفرید سے نقل کیا ہے کہ اسی قول پر احناف کا فتویٰ ہے اسی قول مختار کے تحت میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ وکذا محمد بن سلمۃ وھو قول زفر یعنی محمد بن سلمہ حنفی نے بھی اسی قول کو اختیار کیا ہے۔ اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید امام زفر کا بھی یہی قول ہے۔ اور کفایہ شرح ہدایہ میں لکھا ہے۔

ولو شربه من الاشربة التي تتخذ من الحبوب او من العسل وسكر وطلق امراته لايقع طلاقه عنه ابي حنيفه وابي يوسف رحمها الله تعالىٰ

ترجمہ۔ اگر کوئی شخص اس قسم کی شراب پیئے جو حبوبات اور شہد سے بنائی جاتی ہے۔ اور نشہ ہو جائے۔ پھر اپنی عورت کو طلاق دے اس کی طلاق امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک واقع نہ ہوگی۔ اور باتفاق احناف تاڑی اقسام خمر سے نہیں ہے۔ اسی واسطے اس کے قلیل اور کثیر پر ایک حکم نہیں ہے۔ ااور ہدایہ کی شرح فتح القدیر میں ہے۔

قال بعدم وقوعه القاسم بن محمد وطائوس وربيعة بن عبد الرحمٰن والليث واسحاق بن راهويه وابو ثور وزفر وقد ذكرناه عن عثمان رضى الله عنه وروي ابن عباس رضى الله عنه وهو المختار الكرخي والطحاوي محمد بن سلمة من مشائخنا ووجهه ان اقل مايصح التصرف معه وان كان حكمه مما يتعلق بمجرد لفظه القصد الصحيح او مظنته وليس له ذالك وهو اسوا حالا من النائم لانه اذا ادقط يستقيقظ بخلاف السكران وصار كزواله بالبنج والدهو الافيون وكون زواله عقله بسبب هو معصية لا اثر له والا صحت ردته انتهى

ترجمہ۔ اور سکران کی طلاق واقع نہ ہونے قائل ہوئے ہیں قاسم بن محمد اور طائوس اور ربعیہ بن عبد لرحمان اور لیث اور اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابو ثور اور امام زفر اور ہم نے اسی قول کو نقل کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔ اور اسی قول کو اختیار کیا ہے۔ ہمارے مشائخ میں سے امام کرخیر حمۃ اللہ علیہ اور امام طحاویر حمۃ اللہ علیہ اور محمد بن مسلمہ نے اس کا سبب یہ ہے کہ اقل درجہ اس کا یہ ہے کہ صحیح ہو تصرف ساتھ اس کے اگرچہ ہے۔ حکم اس قسم میں ہے کہ ر ج تعلق رکھتا ہے۔ ساتھ مجرد لفظ قصد صحیح کے یا گمان کے اور حال یہ ہے کہ سکران کو یہ وصف حاصل نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا حال نائم سے برا ہے کیونکہ نائم جب جگایا جانا ہے تو جاگتا ہے بخلاف سکران کے پس یہ صورت ہوگئی مثل اس صورت کے کہ ذائل ہو۔ عقل بھنگ اور دوسری قسم کی دوا سے جیسے افیون وغیرہ اور اس کی عقل کا ذوال ایسے سبب سے ہوا ہے جو عین معصیت ہے۔ جس کا کوئی اثر نہیں اور اگر طلاق صحیح ہو تو مرتد ہونا بھی صحیح ہوگا۔ حالانکہ سکران کا اندراد معتبر نہیں ہے۔ یہ سب روایتیں کتب فقہ میں ہیں۔ اور انہیں روایتوں کی تایئد کرتی ہے درایت۔

حدیث صحیح میں ہے۔ رفع القلم عن ثلث الخ۔ یعنی تین شخصوں سے احکام شرع مرتفع ہیں ایک سونے والا۔ دوسرا نابالغ۔ تیسرا مغلوب العقل اور یہ ظاہر ہے کہ سکر کامل سالب عقل ومزیل حواس ہے۔ پس مرفوع القلم میں محسوب ہوگا۔ اور طلاق تو بقول شارع المباحات میں سے ہے۔ پس اس کے ارتفاع کی صورت کو عدم ارتفاع پر ترجیح ہوگی۔ علاوہ برین سکران کے وقوع طلاق اور عدم وقوع طلاق کا مسئلہ اجتہادی ہے۔ کہ مجتہدوں نے اس امر میں اختلاف کیا ہے۔ اور اجتہادی مسائل کی نسبت حضرت مخدوم شرف الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ خوان پر نعمت کی مجلس شسیم میں فرماتے ہیں امانا چیز ہے درحد مجتہد فیہ است وخلق درآں مبتلا شدہ اندر بر خلق اندراں دشوار نہ گیرند چنانچہ آسان خلق باشد رو دراں چیز حکم بدال کنند پھر چند سطر کے بعد فرماتے ہیں۔ ہرچہ اجتہادا وراں مدخل ست نفتوی بروجہے نیوپسند کہ خلق را آسان باشد وحرے بدیشاں نرسد وایں حکم از قرآن ثابت است

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۷۸ سورة الحج

پس حسب تحقیق حضرت مخدوم بہاری بخیال سہولت ودفع حرج فتوی عدم وقوع طلاق پر دینا چاہیے۔ جیسا کہ امام کرخیر حمۃ اللہ علیہ اور امام طحاویر حمۃ اللہ علیہ اور امام زفر وغیرہ کا مسلک ہے۔ اور جب طلاق واقع نہ ہوئی تو ظہار کا لفظ بھی لغو دلائل ہے۔

یہ توان عزیز کے سوال کا جواب ہے۔ اس پر مہر دستخط کر کے تمہارے لکھنے کے موافق اخبار اہلحدیث میں روانہ کر دیتا ہوں۔ شائع کرنا فاضل امرت سری ایڈیٹر اخبار اہلحدیث کے اختیار میں ہے۔ میرا کام جو تھا میں نے کر دیا۔ فقط۔ حررہ محمد ابو طاہر مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ (10 جولائی 1914ء اہلحدیث امرتسر)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد2ص307

محدث فتویٰ